



قم کے ہزاروں افراد کی رببر معظم انقلاب اسلامی سے ملاقات - 8 / Jan / 2020

رببر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے 19 دیمہ کی مناسبت سے قم کے ہزاروں افراد نے ملاقات میں آج صبح (بروز بدھ) عراق میں امریکہ کے دو فوجی اڈوں پر میزائل حملوں کو دشمن کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ قرار دیا اور خطے میں امریکہ کے تباہی اور بربادی پر مبنی اقدامات اور اس کے مفسدانہ حضور کے خاتمہ کو اصلی مقابلہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: حاج قاسم سلیمانی کی معنویت اور شہادت کے عظیم برکات کی وجہ سے ان کی تشییع جنازہ کے دوران عراق اور ایران کے شہروں میں ایک قیامت برپا ہوگئی اور تشییع جنازہ کے ان عظیم اجتماعات نے انقلاب اسلامی کے زندہ ہونے کو ایک بار پھر دنیا کے سامنے ثابت کر دیا، اور ایران اور خطے کو اس شہید کے ذریعہ جو انعام اور ارمغان حاصل ہوئے ہیں میں ان کے لئے اس عزیز شہید کی عظیم روح کے سامنے سر تعظیم خم کرتا ہوں۔

رببر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے ایران اور اسلام کے مایہ ناز سردار شہید حاج قاسم سلیمانی کی شہادت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس عزیز شہید کو بہترین دوست اور عظیم و دلیر انسان قرار دیا جس کی روح خوش نصیبی اور خوش بختی کے ساتھ ملکوتِ اعلیٰ کی طرف پرواز کر گئی۔

رببر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے میجر جنرل شہید سلیمانی کی خصوصیات کی تشریح میں " شجاعت " اور " تدبیر " کو شہید کی دو خاص اور ممتاز خصوصیات قرار دیتے ہوئے فرمایا: بعض افراد کے پاس شجاعت ہوتی ہے لیکن ان کے پاس شجاعت کو عملی جامہ پہنانے کے لئے تدبیر اور عقل نہیں ہوتی۔ بعض افراد کے پاس تدبیر ہوتی ہے لیکن تدبیر کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ان کے پاس شجاعت نہیں ہوتی اور عمل و اقدام کی ان میں ہمت نہیں ہوتی۔

رببر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: حاج قاسم سلیمانی نے دفاع مقدس کے آغاز سے لیکر اپنی عمر کے اختتام تک شجاعت کے ساتھ بڑے اور عظیم خطرات کا مقابلہ کیا لیکن ان تمام خطرات کا مقابلہ کرتے ہوئے انہوں نے تدبیر، عقل اور منطق سے کام لیا۔ وہ صرف عسکری میدان کے سورما نہیں تھے بلکہ وہ سیاسی میدان میں بھی شجاعت اور تدبیر کے ساتھ عمل کرتے تھے اور ان کی گفتگو منطقی، اطمینان بخش اور مؤثر ہوتی تھی اور میں نے اس حقیقت کا سیاسی میدان میں سرگرم دوستوں کے سامنے بار بار ذکر کیا ہے۔

رببر معظم انقلاب اسلامی نے حاج قاسم سلیمانی کے خلوص کو ان کی دوسری تمام خصوصیات سے ممتاز اور بالاتر قرار دیتے ہوئے فرمایا: وہ اپنی تدبیر اور شجاعت کو راہ خدا میں استعمال کرتے تھے اور ان میں ریا اور دکھاوے کا کوئی شائبہ نہیں تھا اور ہمیں بھی اس عظیم خصوصیت یعنی خلوص کے حصول کے سلسلے میں مشق اور تلاش و کوشش کرنی چاہیے۔

رببر معظم انقلاب اسلامی نے حاج قاسم سلیمانی کے خلوص کے بارے میں فرمایا: مختلف حکام کے ساتھ سرکاری جلسات میں وہ نگاہوں سے دور اور کسی کونے میں بیٹھ جاتے تھے اور دیکھنے کے لئے انہیں ڈھونڈنا اور تلاش کرنا پڑتا تھا۔

رببر معظم انقلاب اسلامی نے تمام شرائط حتیٰ جنگ کے میدان میں حاج قاسم سلیمانی کی طرف سے شرعی حدود کی رعایت کو ان کی ایک اور اہم خصوصیت قرار دیتے ہوئے فرمایا: وہ ایک جنگجو کمانڈر اور عسکری امور



پر مکمل مہارت رکھتے تھے وہ میدان جنگ میں بھی شرعی حدود کی رعایت کرتے تھے تاکہ کسی پر کسی قسم کا کوئی ظلم و ستم نہ ہونے پائے، حالانکہ جنگ اور عسکری میدان میں بہت سے لوگ احتیاط اور شرعی حدود کی رعایت نہیں کرتے ہیں۔